صوبائی زیر انتظام قبائلی علاقوں (قوانین کا اطلاق کا ریگولیشن 1974)

این ڈبلیو ایف پی کا ریگولیشن نمبر 1، 1974

(17 اپریل 1974)

فہرست

تمہید:

دفعات:

1۔ مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ۔

2۔ تعریفیں۔

3۔ چند قوانین کا اطلاق چترال، دیر، سوات اور ملاکنڈ کے مخصوص کردہ علاقے میں۔

4۔ ٹیکس وغیرہ کی وصول (ریکوری) کی تاریخ۔

5۔ ٹیکس وغیرہ کی تیاری، جمع کرنا اور وصولی۔

6۔ ٹیکس وغیرہ کی تیاری جمع کرنا اور وصول۔

صوبائی زیر انتظام قبائلی علاقوں (قوانین کا اطلاق کا ریگولیشن 1974)

این ڈبلیو ایف پی کا ریگولیشن نمبر 1، 1974

(17 اپریل 1974)

ایک
ریگولیشن

صوبائی زیر انتظام قبائلی علاقوں، چترال، دیر، کالام، سوات اور ملاکنڈ کے محفوظ علاقہ میں چند قوانین کا اطلاق۔

دیباچہ: **ہرگاہ** یہ قرین مصلحت ہے کہ چند قوانین کو صوبائی زیر انتظام چترال، دیر، کالام، سوات اور ملاکنڈ کے محفوظ کردہ علاقے میں استعمال کیا جائے۔

اسلئے اب اسلامی ریپبلک آف پاکستان کے آرٹیکل 247 شق 4 واضح کرتا ہے کہ صوبے کا ایک گورنر، صدر کی پیشگی اجازت سے صوبائی اسمبلی کے دائرہ اختیار میں کسی بھی معاملے پر صوبائی زیر انتظام قبائلی علاقے یا اس کے کسی بھی حصہ کیلئے ریگولیشن بنائے گا۔

اب اسلئے متذکرہ اختیارات کے استعمال میں شمال مغربی صوبہ کا گورنر صدر کی منظوری سے بخوشی مندرجہ ذیل ریگولیشن بناتا ہے۔

1۔ **مختصر عنوان اور نفاذ:**

ا۔ اس ریگولیشن کو صوبائی زیر انتظام قبائلی علاقوں کا (قوانین کا اطلاق) ریگولیشن 1974 بھی کہا جا سکے گا۔

۲۔ یہ صوبوں کے زیر انتظام قبائلی علاقوں چترال، دیر، کالام، سوات اور ملاکنڈ کے محفوظ علاقے تک پھیلا ہوگا۔

۳۔ یہ قانون فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2۔ **تعریفیں:**

ا۔ اس ریگولیشن میں تاوقت یہ کہ سیاق و سباق سے کوئی مطلب نہ نکلتا ہو تو مندرجہ تشبیہات کا مطلب یا متن فراہم کردہ ہوگا۔ یعنی"

الف۔ "حکومت" کا مطلب شمال مغربی صوبہ کی حکومت ہے۔

ب۔ شیڈول: کا مطلب اس ریگولیشن کے شیڈول سے ہیں ۔
اس شیڈول کے اجراء سے قبل ازیں کہ۔

۳۔ چند قوانین کا اطلاق، چترال، دیر، کالام، سوات اور ملاکنڈ کے تحفظ کردہ علاقہ پر۔

شمال مغربی سرحدی صوبہ ہیں میں پچھلے شیڈول کے تحت تمام فراہم شدہ قوانین اس شیڈول کے تمام وضع کردہ ترامیم کے مطابق جہاں تک ممکن ہو تمام قوانین حکم نامے اور احکامات بنے یا اس کے تحت جاری شدہ ہوں ۔ وہ صوبائی انتظامی قبائلی علاقوں، چترال، دیر، کالام، سوات اور ملاکنڈ کا محفوظ کردہ ایریا میں ان کا اطلاق ہوگا ۔

۴۔ ٹیکسز کے وصولی کی تاریخ:

تمام ٹیکس، فیس، ذمہ داریاں، محصولات یا سرچارجز جو کسی بھی قانون کا باضابطہ نوٹیفیکیشن یا آرڈر کے مطابق ہو وہ اس ریگولیشن کی تاریخ کے آغاز سے ویسے ہی لاگو اور قابل وصول ہوں گے ۔
کسی بھی قانون، ضابطہ نوٹیفیکیشن یا حکم کے دفعات کے تحت تمام ٹیکس وصولی فیس فرائض یا محصولات ہوں گے ۔ اس ریگولیشن کے آغاز کی تاریخ سے وصولی کا اطلاق اور اب تک اس طرح کے ٹیکس کے طور سے نفاذ فیس، واجبات محصول یا سرچارج ایک مکمل مالی سال سے مطلق، اسی تناسب میں کمی کے ساتھ مال سال 1973-74 کیلئے لگایا جائیگا۔

۵۔ اختیارات وغیرہ کی ادائیگی کی اتھارٹی:

کسی بھی قانون، ضابطہ، نوٹیفیکیشن یا آرڈر کے تحت جو اختیار، کارکردگی یا فرائض کوئی فرد یا اتھارٹی ادا کرتے تھے وہ سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے حکومت کے مقرر کردہ فرد یا اتھارٹی استعمال کرے گی ۔

۶۔ ٹیکسز وغیرہ کی وصولی اور حساب کتاب:

کسی بھی قانون، ضابطہ، نوٹیفیکیشن یا آرڈر جو ٹیکس، فیس، ڈیوٹی جو زیر استعمال ہو اور حساب کتاب یا ریکوری برائے ٹیکس، فیس، ڈیوٹی، ٹول یا سرچارج کے لئے ہو وہ ٹیکس، ڈیوٹی یا سرچارج وہی حساب کتاب سے وصول ہوگا جس کے لئے حکومت سرکاری گزٹ میں طریقہ وضع کرے گی ۔

۷۔چند قوانین کے عمدرلمد پر روک تھام:

ا۔اب فوری طور پر اس ریگولیشن کے نفاذ سے فوراً قبل کا کوئی قانون، ذریعہ قانون، رواج یا استعمال جسے ان علاقوں میں قانون کی طاقت حاصل تھی اور اب ان علاقوں سے متعلقہ قوانین کے ضوابط جو اس ریگولیشن میں جاری کی جارے ہیں۔اس سے وہ تمام قانون، ذریعہ قانون، رواج یا استعمال رواج اس ریگولیشن کے اغاز سے ان علاقوں میں غیر موثر ہو جائے گے۔

۲۔ذیلی دفعہ (ا) کا اثر نہ ہوگا:

ا۔گزشتہ کسی بھی ایسے قانون، ذریعہ قانون، رواج یا استعمال رواج کے عمل درآمد پر، یا

ب۔کسی بھی ٹیکس فیس، ڈیوٹی، ٹول یا سرچارج کی وصولی کو جو کسی بھی ایسے قانون، ذریعہ قانون، کسٹم یا رواج کے ذریعے وصول کیا جاتا تھا۔وہی ٹکس فیس، ڈیوٹی، ٹول یا سرچارج ویسا ہی وصول کیا جائے گا۔جیسے ذیلی دفعہ (ا) موجود ہی نہ ہو۔

پ۔کوئی جرمانہ، ضبطگی یا تلافی سزا جو کسی بھی ایسے قانون، ذریعہ قانون، کسٹم یا رواج کے تحت سرزد ہو، وہ

ت۔کوئی تفتیشی کاروائی یا تلافی جو ایسے جرمانہ، یا ضبتگی یا سزا کی تحت تھی وہی تفتیشی کاروائی یا سزا یا تلافی قابل عمل دائر، جاری یا نافذ کیا جائے گا۔اور کوئی بھی ایسی جرمانہ ضبتگی یا سزا جو تھی دی جائے گی جیسے کہ ذیلی دفعہ (ا) موجود ہی نہ ہو۔

شیڈول

(دفعہ 3 دیکھیں)

ا۔ کوڈ اف سول پروسیجر، 1908 (ایکٹ نمبر V اف 1908)

۲۔ (آربٹریشن ایکٹ 1940 (ایکٹ نمبر X 1940)

۳۔ شمال مغربی سرحدی ٹیننسی ایکٹ 1950 (این۔ڈبلیو۔ایف۔پی ایکٹ نمبر XXV اف 1950)

۴۔ مغربی پاکستان سول عدالتوں کا آرڈیننس 1962 (ڈبلیو پی ارڈیننس نمبر II 1962)

۵۔ مغربی پاکستان لینڈ ریونیو ایکٹ 1967 (1967 کی ڈبلیو پی ایکٹ نمبر XVII)